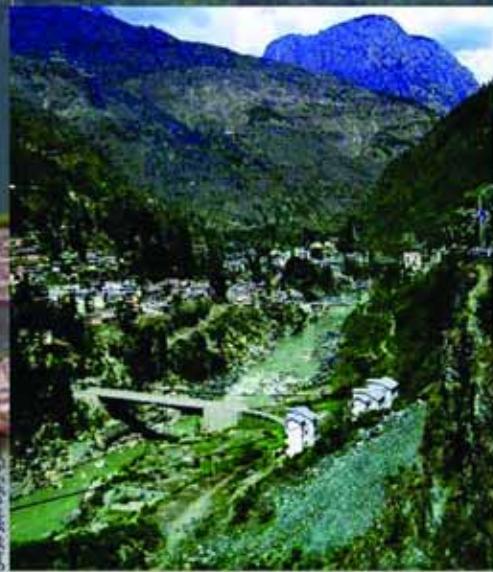


سیلاب کی پیش گوئی

گری راج اگرووال



سیلاب کی وجہ سے ہر جگہ بنیادی ڈھانچوں کی چاہی کی وجہ سے نہ صرف ہندوستان کا اریوں روپیوں کا نقصان ہوتا ہے بلکہ لاکھوں لوگوں کی جانیداریں تباہ ہو جاتی ہیں۔ پستکاروں لوگوں کی جائیں جاتی ہیں۔ اگر وقت سے پہلے سیلاب کے وقت اور شدت کا اندازہ لگایا جاسکے تو نقصان کم سے کم ہو سکتا ہے۔ قدرتی آفات پر قابو پانے کے لئے ہندوستان اور امریکہ کے ایک منصوبہ میں اس مسئلے پر قابو پانے کی اس طرح کوشش کی جری کے طور پر سیلاب کے بارے میں جیش گوئی کی ہندوستانی انجینئرنگی ایمیٹ پڑھانے میں مدد کی جا رہی ہے۔ امریکی انجینئرنگی ایمیٹ نے اتوئی ترقیات (ایوس ایمیٹ) نے ۲۰۰۳ء سے شروع ہوتے والے ۵ بررسیوں کے دروان ہندوستان میں قدرتی آفات پر قابو پانے کے لئے بنائے گئے سہارنا منصوبہ پر ۰.۲ ملین ڈالر فراہم کیے ہیں۔ اس منصوبہ میں موسم کے بارے میں پیش گوئی کے نظام شامل ہیں۔ سمندری طوفان اور نرخوں کے اثرات کو تم کرنا اس منصوبے کے درمیانے عنصر ہیں۔

ہندوستانی اور امریکی سائنسدار، انجینئرنگ تحقیق ہندوستانی حکومتی موسسیات، نیشنل سینڈ فارمینیم ریٹن ٹائپ فون کامپنی اور مرکزی آئی کمیشن کو سیلاب کے درست اطلاع حاصل ہونے کی صورت میں بڑا فائدہ ہو سکے گا۔ سان فیو اگر کلی فارمیا میں مرکز رہا آئی تحقیق سے وابستہ جزو نیجہ رابرٹ ڈیلیو جو باش کا کہا ہے کہ "مہاندی دریائی طاس کے لئے قومی موسمیاتی سروں کے دریائی پیش گوئی نظام پر عمل درآمد سے مرکزی آئی کمیشن کو ایک ایسا کارام آئا۔ ایسا گیا ہے جس کے ذریعہ وہ اپنے استعمال کنندگان کو دریا اجتنی ہے اس لئے اطلاعات کی بھی تجزیہ قرار تسلیم اہمیت کی حامل ہے۔

ایسا کے شہر بوجنہوڑ میں مرکزی آئی کمیشن کے پرمندگار انجینئرنگ اور سیلاب کے بارے میں پیش گوئی فراہم کر سکتا ہے۔" اس منصوبے سے وابستہ امریکی ماہرین میں سے ایک جو باش نے کہا کہ "سیالی ریلے کے بارے میں ہوشیار اور متین کرنے کے لئے تخلیق دریائی طاس کے لئے بھی ایک پیش گوئی کوئی نظام پر عمل درآمد کیا گیا۔ یہ نظام مرکزی آئی کمیشن کو طاس بنیاد پر جیش گوئیں کو استعمال اور جاری کرنے کے اہل ہو گئے ہیں۔"